



سوال

(674) کچھ دنوں سے کھیلوں کے بارے میں سناتھا کہ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ دنوں سے کھیلوں کے بارے میں سناتھا کہ تین کھیلوں کے علاوہ باقی تمام باطل ہیں۔ اس کے بارے میں وضاحت کریں کہ وہ کون سی کھلیں ہیں اور اگر دوسری کھلیں جسمانی فٹنس کے لیے کھلیں تو اس پر بھی گناہ ہوگا؟ (محمد بلال، سیالکوٹ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی وغیرہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے، جس کا ٹکڑا مندرجہ ذیل ہے: ((كُلُّ شَيْءٍ يَلْخُؤِبُهُ الرَّجُلُ بِأَطْلٍ إِلَّا رَمِيَهُ بِالْقَوْمِ، وَتَأْوِيَهُ فَرَسُهُ، وَتَلَا عَيْتَهُ امْرَأَتُهُ فَأَشْرَقَ مِنَ النَّحْتِ)) [1] ”جس چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ باطل ہے، مگر اپنی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا، پسپے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھیلنا یہ چیزیں حق ہیں۔“ [2] ۱۲ < ۱۳۲۲ھ

1 مشکاة کتاب الجہاد باب اعداد آلتہ الجہاد الفصل الثانی، حدیث: ۳۸۴۲

2 ترمذی فضائل الجہاد باب ما جاء فی فضل الرمی فی سبیل اللہ، ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی الرمی الجہد الاول

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 671

محدث فتویٰ